سوال

(06)قوت حافظہ کے لئے دعا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیااحادیث صحیحہ سے کوئی حافظہ کےلیے دعاثابت ہے اگر ہے توآگاہ فرمائیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته!

الحمد لله، والصلاة والسلام علىٰ رسول الله، أما بعد!

آپ کاخط ملاجواب درج ذیل ہے۔

(۱) : ۔۔۔۔۔ترمذی شریف میں سیدنا علی رضی اللہ عنہ سے حسن سند کے ساتھ روایت مروی ہے کہ انہوں نے رسول اللہ ﷺ کو عرض کیا کہ میرے ماں باپ آپ پر قربان ہوں مجھ سے قرآن بھلادیا جاتا ہے میرے سینے میں محفوظ نہیں رہتا پھر میں اپنے اندر اتنی طاقت نہیں سمجھتا کہ اس کو محفوظ رکھ سکوں، پھر آپ ﷺ نے ان کو فرمایا کہ اے ابوالحسن کیا میں آپ کو وہ چند کلمات نہ سکھاوں جو کی وجہ سے اللہ تعالی آپ کو نفع پہنچائے اورجن کو آپ سکھائیں ان کو بھی وہ کلمات نفع پہنچائیں اور جو تو سیکھے وہ بھی تیرے سینے کے اندر محفوظ رہے۔ سیدنا علی رضی اللہ عنہ نے عرض کیا کیوں نہیں اے اللہ کے رسول ﷺ وہ ضرور مجھے سیکھائیں تو آپ ﷺ نے فرمایا کہ جب جمعہ کی رات ہو اور آپ رات کے آخری حصہ میں اٹھنے کی طاقت رکھتے ہوں تو اس وقت اٹھیں کیوں کہ یہ وقت فرشتوں کے حاضر ہونے کا ہے اور اس وقت کی دعا مستجاب ہے، میرے بھائی یعقوب علیہ السلام نے بھی اپنے بیٹوں کو کہا تھا

سَوْفَ أَسْتَغْفِرُ لَكُمْ رَبِّي یعنی عنقریب میں تمہارے لیے تمہارے رب سے دعا کروں گا۔ پھر (اے علی رضی اللہ عنہ) رات کے اس ٹائم اگر اٹھنے کی طاقت نہیں تو پھر درمیانی حصہ میں اٹھ اگر اس ٹائم میں بھی اٹھنے کی طاقت نہیں تو پھر اول حصہ میں اٹھ اور پھر چار رکعتیں پڑھ اس طرح کہ پہلی رکعت میں سورۃ فاتحہ کے بعد سورت یس پڑھ اور دوسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اور حم دخان، تیسری رکعت میں سورۃ فاتحہ اورالم تنزیل السجدہ اور چوتھی رکعت میں سورۃ فاتحہ اور تبارک الذی بیدہ الملک ''پھر چوتھی رکعت میں التحیات کے بعد اللہ تعالی کی حمد وثنا بیان کر اور مجھ پر درود بھیج پھر تمام انبیاء پر بھی صلوۃ وسلام بھیج پھر تمام مومن مرد اور مومنہ عورتوں کے لیے مغفرت کی دعامانگ اور تجھ سے قبل جو تمہارے مسلمان بھائی فوت ہوچکے ہیں ان کے لیے بھی مغفرت کی دعامانگ (یعنی یوں کہو)

رَبَّنَا اغْفِرْ لَنَا وَلِإِخْوَانِنَا الَّذِينَ سَبَقُونَا بِالْإِيمَانِ وَلَا تَجْعَلْ فِي قُلُوبِنَا غِلًّا لِّلَّذِينَ آمَنُوا رَبَّنَا إِنَّكَ رَءُوفٌ رَّحِيمٌ ۱۰ ...الحشر

پھر آخر میں یہ دعا مانگو:

((اللھم ارحمنی بترک المعاصی ابدا ما ابقیتنی وارحمنی ان اتکلف مالا یعنینی وارزقنی حسن النظر فیما یرضیک عنی اللھم بدیع السموات والارض ذا الجلال والاکرام والعزة التی لاترام اسالک یااللہ یارحمن بجلالک ونوروجھک ان تلزم قلبی حفظ کتابک کما علمتنی وارزقنی ان اتلوہ علی النحوالذي یرضیک عنی اللھم بدیع السموات والارض ذا الجلال والاکرام والعزة التی لاترام اسالک یااللہ یارحمن بجلالک ونوروجھک ان تنوربکتابک بصري وان تطلق بہ لسانی وان تفرج بہ عن قلبی وان تشرح بہ صدري وان تغسل بہ بدنی لانہ لایعیننی علی الحق غیرک ولایوتیہ الاانت ولاحول ولاقوة الاباللہ العلی العظیم))

اے ابوالحسن یہ کام آپ تین یاپانچ یاسات جمعہ کریں گے تواللہ تعالی کے حکم سے تمہاری ہر دعاقبول ہوگی اوراس ذات کی قسم جس نے مجھے حق کے ساتھ بھیجا ہے کہ یہ دعاکسی مومن سے خطانہیں ہوگی۔(یعنی قبول ہوگی)

حدیث کے راوی عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ اللہ تعالی کی قسم سیدنا علی رضی اللہ عنہ پانچ سات جمعہ بعدپھر دوبارہ اس طرح کی مجلس میں آئے اورکہا اے اللہ تعالی کے رسول یقینا اس سے قبل میں قرآن کریم کی چاریااس سے مثل آیات ہی یادکرسکتا تھالیکن پھر بھی بھلادی جاتی تھیں لیکن آج (یعنی دعاپر عمل کرنے کے بعد) یہ حال ہے کہ چالیس یااس کے مثل آیات یادکرتا ہوں اورپھر جب منہ زبانی پڑھتا ہوں توگویاکہ اللہ تعالی کی کتاب میری آنکھوں کے سامنے ہے اور(یہی حال حدیث میں ہے)اس سے قبل میں حدیث سنتا تھا لیکن بعدمیں وہ بھول جاتی تھی لیکن آج کتنی ہی حدیثیں اورباتیں سنتا ہوں پھر جب ان کی دہرائی کرتا ہوں توان سے ایک حرف بھی کم نہیں ہوتااس پر رسول اللہ ﷺ نے فرمایاکہ

اے ابوالقاسم کعبہ کے رب کی قسم آپ مومن ہیں۔ **(۱)**

(۱)سنن ترمذي شریف:کتاب الدعوات'باب فی دعاء الحفظ'رقم الحدیث:۳۵۷۰۔

بہرحال یہ پوری کی پوری حدیث قرآن کریم کے حفظ کوآسان بنانے کے لیے لکھی ہے۔

ھذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 74

محدث فتویٰ